(لَوْلَا) حَرفُ اِمْتِنَاعٍ لِوُجُودٍ

Lau la: "Herf Imtinaa'in Liwojoo'din"

(لَوْلَا) حَرفُ اِمْتِنَاعٍ لِوُجُودٍ ہے۔ اس کا معنی ہے،(اگر نہ ہوتا) ۔ لَوْلَا ایک لفظ ہے۔

Lau la: It is named as Lau la: "Herf Imtinaa'in Liwojoo'din" . Lau la means "but for " Lau la is a one word.

لَوْلَااس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ کسی چیز کے وجود کے پائے جانے کی وجہ سے دوسری چیز پائی گئی۔یعنی ایک چیز کی موجودگی کی وجہ سے دوسری چیز نہیں ہوئی۔اگر پہلی چیز نہ ہوتی تو دوسری چیز ہو جاتی۔جیسے

This particle Lau la is called "Herf Imtinaa'in Liwojoo'din" which signifies that something has failed to happen because of the existence of another, e.g.

لَوْلَا الشَّمسُ لَهَلَكَتِ الأَرضُ اگر سورج نہ ہوتا تو زمین فنا ہو جاتی۔

But for the sun the earth would have perished.

اس مثال میں زمین کے فنا نہ ہونے کا سبب یہ ہے کی سورج موجود ہے۔اگر سورج نہ پایا جاتا تو زمین فنا ہو جاتی۔

In this example the perishing of the earth has not taken place because of the existence of the sun.

لَوْلَا کے بعد والا اسم مبتدأ ہوتا ہے اور اسکی خبر محذوف ہوتی ہے۔

The noun that comes after Lau la is a mubtada ' whose khabar is to be omitted.

دوسرا جملہ "جواب لَوْلَا" کہلاتا ہے۔ جو دوسرا جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور اس کا فعل ماضی ہوتا ہے۔

The second sentence is called Lau la jawab. It is a verbal sentence with the verb in the madi.

مبتدأ کی جگہ ایسا جملہ اسمیہ بھی ہو سکتا ہے جس کے شروع میں أَنَّ ہو۔جیسے

Instead of the mubtada' we may also have a nominal sentence which أَنَّ, e,g,

لَوْلَا أَنَّنِي مَرِيضٌ لَسَافَرتُ مَعَكَ- اگر میں بیمار نہ ہوتا تو میں تمھارے ساتھ ضرور سفر کرتا۔

But for the fact that have attended the lecture.

لَوْلَا" "کا جواب لام کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اَلّا یہ کہ جواب منفی ہو تو لام نہیں ہو گا۔جیسے

A lam is prefixed to an affirmative jawab. A negative jawab does not take this lam, e.g,

لَوْلَا الِاختِبَارُ مَا حَضَرْتُ اليَومَ اگر امتحان نہ ہوتا تو میں آج نہ آتا۔

But for the examination I would not have attended today

© copy rights reserved

﴿لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ [الأنفال68]

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو تم نے لیا اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب ہوتا

If not for a decree from Allah that preceded, you would have been touched for what you took by a great punishment.

عَنْ قَيْسٍ، قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ.

قیس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا، انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا، کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔ صحیح بخاری۔ جلد سوم۔ دعاؤں کا بیان۔ حدیث 1299

Narrated Qais: I came to Khabbab who had been branded with seven brands(1) and he said, "Had Allah's Messenger (ﷺ) not forbidden us to invoke (Allah) for death, I would have invoked (Allah) for it."

وَحَدَّثَنِي عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ "لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ".

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مشکل نہ گزرتا میری امت پر تو واجب کر دیتا میں مسواک ان پر۔ موطا امام مالک۔ جلد اول۔ مستحاضہ کا بیان۔ حدیث 131

Yahya related to me from Malik from Abu'z Zinad from al-Araj from Abu Hurayra that the Messenger of Allah, may Allah bless him and grant him peace, said, "Were it not that I would be overburdening my community I would have ordered them to use a tooth-stick."

© copy rights reserved